

Name :> Abdul Khalil

Serial No :> 9644

Address :> Attock Pakistan

Fatwa No :>

Subject :> NAMAZ

Date :> 9/9/2010

Writer :> محمد آصف اراحم

Email :>

I live in Attock city and my job is in Rawalpindi. One side travelling is around 100 KM. I use to travel daily for last 10 years and hopefully will continue this practice for next many years. I owe a couple of plots in Rawalpindi but has no intention to reside in this city.

I want to know that should i perform qasr prayer or full prayer. I offer Zuhr and Asar in Rawalpindi where as the rest three prayers in my home town.

میں اٹک شہر میں رہتا ہوں اور پنڈی میں ملازمت کرتا ہوں۔ ایک جانب کا سفر تقریباً ۱۵۰ کلومیٹر ہے۔ میں گزشتہ ۱۰ سال سے روزانہ سفر کر رہا ہوں اور امید ہے آئندہ بھی کافی سال کرنا پڑے گا۔ میں پنڈی میں ۵ پلاٹ خریدے ہیں۔ شہر میں رہنے کا ارادہ نہیں ہے۔ معلوم ہے کہ ناھیکہ میں پنڈی میں قصر پڑھوں یا مکمل نماز؟ ظہر، عصر، عشاء میں اور باقی ۳ انگ میں اور کتنا ہوں۔

الجواب حامداً وصدقياً

اگر سائل نے ملازمت اختیار کرنے کے بعد پندرہ یا اس سے زائد ایام یکشت راولپنڈی میں ٹھہرنے کی نیت نہ کی ہو تو اس طرح روزانہ آنے جانے کی صورت میں وہ دوران سفر اور راولپنڈی میں قیام کے دوران اگر منفرداً نماز پڑھیں تو یہ صحیح ہے کیونکہ اس پر قصر لازم ہے۔

کشاف الہندیة: أقل مسافة تغير فيها الأحكام مسيرة ثلاثة أيام (القول) الأحكام التي تتغير بالسفر هي قصر الصلاة (القول) والحصر واجب عندنا الخارج ۱ ص ۱۲۸۔

وف الدار: (أو ينوي) ولو في الصلوة (القول) إقامة نصف شهر) حقيقة أو حكماً الخارج ۱ ص ۱۲۵۔ والله تعالى أعلم

محمد آصف اراحم

دار الافتاء والقضاء

۱۰ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

الجواب
بندہ نے فرمایا ہے
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ



الحمد لله